سوال

(443) شعبان کے روزوں کے متعلق کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ماہ شعبان کے روزے رکھنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ماہ شعبان میں روزے رکھنا اور کثرت سے رکھنا سنت ہے حتیٰ کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا:

«مَا رَأَيْتُهُ أَكْثَرَ صِيَامًا مِنْهُ فِي شَعْبَانَ» (صحيح البخاري، الصوم، باب صوم شعبان، ح: ١٩٦٩)

''میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو شعبان سے زیادہ اور کسی مہینے میں روزے رکھتے ہوئے نہیں دیکھا۔''

اس حدیث کی وجہ سے ماہِ شعبان میں روزے کثرت سے رکھنے چاہئیں۔ اہل علم نے لکھا ہے کہ شعبان کے روزے اس طرح ہیں جیسے فرض نمازوں کے ساتھ سنن مؤکدہ۔ گویا ماہ رمضان کا مقدمہ ہیں، یعنی ماہ رمضان کی سنن مؤکدہ ہیں اور شوال کے چھ روزے ایسے ہیں جیسے فرض نمازوں کے بعد کی سنن مؤکدہ، شعبان کے روزوں کا ایک فائدہ اور بھی ہے اور وہ یہ کہ اس طرح نفس رمضان کے روزوں کے لیے تیار ہوجاتا اور اس کے لیے رمضان کے روزے رکھنے آسان ہوجاتے ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 399

محدث فتویٰ